© rasailojaraid.com

الوفیات

افسوس ہے گذشتہ ماہ جون کی ۲۲ ر تاریخ کو پروفیسر محمد حبیب نے ۷۲ برس کی عمر میں علی گڑھ میں وفات پائی اور وہیں دفن ہوئے۔ موصوف ہماری پرانی نسل کے اُن معدودے چند اکابر علم و ادب میں سے تھے جن کے زورِ قلم۔ وسعتِ مطالعہ اور مجتہدانہ فکر و نظر نے یورپ اور امریکہ کے علماء اور فضلا کو بھی متاثر کیا تھا۔ وہ جتنے بڑے اسکالر تھے بحیثیت انسان کے بھی اتنے ہی عظیم شخصیت کے مالک تھے۔ طلبا کی تعلیمی۔ علمی۔ مالی غرض کہ ہر قسم کی اور ہر وقت خدمت ان کا دین و ایمان تھا طبیعت بالکل درویشانہ پائی تھی۔ نام و نمود۔ اور دکھاوے کا نام ونشان نہ تھا نہایت خلیق۔ ملنسار۔ متواضع انسان تھے۔ ان کے بعض افکار و آراء سے کسی کو کتنا ہی اختلاف ہو اور ہمیں بھی تھا لیکن ان کی شرافت۔ انسانیت دوستی اور جذبۂ خدمتِ خلق ہر شک اور شبہ سے بلند تھا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل عمیم سے ان کی مغفرت فرمائے۔ آمین۔ مرحوم کے علمی کارناموں پر برہان میں ایک مستقل مقالہ عنقریب شائع ہوگا۔

پچھلے دنوں مدینہ منورہ میں مولانا سید محمود صاحب کا بھی انتقال ہوگیا۔ مولانا بڑے عالم اور متقی و پرہیزگار بزرگ تھے۔ شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے برادر خورد تھے۔ اللہ تعالیٰ نے علم اور تقویٰ کے ساتھ کاروباری سمجھ بوجھ کے باعث دولت و ثروت بھی ایسی وافر عطا فرمائی تھی کہ اس حیثیت سے بھی سعودیہ عرب میں ان کی شخصیت ممتاز اور نمایاں تھی۔ وہ طبعاً نہایت مخیر۔ فیاض اور کشادہ دست تھے۔ ہر کار خیر میں پیش پیش رہتے تھے۔ پبلک کے علاوہ حکومت پر بھی ان کا بڑا اثر و رسوخ تھا۔ متعدد تعلیمی اور صنعتی ادارے ان کی یادگار ہیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں مقام جلیل عطا فرمائے۔ آمین

© rasailojaraid.com